© rasailojaraid.com

حصّہ ہے جو ملک ملک سے اٹھ رہی ہیں۔ پچھلی نصف صدی میں یہ تحریکات نشوونما پاتی رہی ہیں۔ ان میں سے ایک اہم تحریک اخوان المسلمون کے نام سے معروف ہے۔

مگر "اخوان" کیا ہیں اور کس طرح ایک قوت بنے ہیں اور کن آزمائشوں سے وہ گزرے ہیں۔ ان کی اساسی فکر اور ان کا نصب العین کیا ہے۔ اور کیسی لیڈرشپ نے ان کو پروان چڑھایا ہے۔ ان حقائق سے دنیائے عرب کو تو آگہی ہو گی، مگر برصغیر میں نسبتاً کم معلومات پائی جاتی ہیں۔ جاننے والے اگر ہیں بھی تو دینی حلقوں سے متعلق ہیں۔ اخوان کے متعلق ان کا لٹریچر بھی بعض خاص گوشوں تک نہیں پہنچ پایا۔

جناب افتخار احمد صاحب نے اخوان کے تعارف کے لئے یہ کتاب لکھ کر عام حلقوں کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اخوان کے متعلق افتخار صاحب نے جو باتیں پیش کی ہیں وہ ان کے مطالعہ کا ماحصل ہیں۔ اور اس مطالعہ کا ثبوت خاص شخصیتوں اور کتابوں کے ان اقوال و اقتباسات سے ملتا ہے جو افتخار احمد صاحب کی کتاب میں پھیلے ہوئے ہیں۔

فیصل آباد کے ادیبوں کا اشاعتی ادارہ مبارکباد کا مستحق ہے کہ اس نے ایسی کتاب اس شہر سے شائع کی جسے صرف صنعتی مرکز سمجھا جاتا ہے اور جہاں کاریگروں اور کاروباریوں اور مزدوروں کا جمگھٹا ہے۔

تذکارِ صحابیات از جناب طالب ہاشمی ناشر: ادارۃ الحسنات ملتان روڈ لاہور ضخامت: ساڑھے پانچ صفحات قیمت مجلد ۴۵ روپے	صحابیات کے تذکرے ہمارے یہاں اتنے کم اور مختصر ملتے ہیں کہ اس امر کا صحیح اندازہ ہو ہی نہیں سکتا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے برپا کردہ انقلاب میں خواتین کا بھی کوئی وقیع حصّہ تھا۔ حالانکہ اصل صورتِ حالات یہ تھی کہ روزِ اوّل ہی سے ایک عظیم خاتون (حضرت خدیجہؓ) کی رفاقت و مشورت حضورؐ کو حاصل رہی اور مکہ میں مخالفین کی تعذیب کا نشانہ بن کر شہید ہونے والی پہلی ہستی بھی ایک خاتون حضرت سمیہؓ تھیں۔

اردو میں صحابیات پر ایک اہم کتاب مولینا سعید احمد انصاری نے سیر الصحابیات لکھی جس میں صرف ۴۵ صحابیات کے حالات ہیں۔ دوسری کتاب صاحبِ مشکوٰۃ کی کتاب کا اردو ترجمہ اسماء الرجال ہے۔ اس میں ۶۸ صحابیات کا بیان ہے۔ طالب ہاشمی صاحب کی پیشِ نظر کتاب میں ۲۱۹ صحابیات کے حالات بڑی

© rasailojaraid.com